از عدالتِ عظمیٰ

پرکاش چندرا ساہو

بنام

سٹیٹ ٹرانسپورٹ اتھارٹی ودیگران

تاریخ فیصلہ: 3مارچ، 1997

[کے راما سوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

موٹر وہیکل ایکٹ 1988:

دفعہ 87-1939 کے ایکٹ کے تحت دی گئی مستقل اسٹیج کیریج پرمٹ -کی تجدید-اجازت نامے کی میعاد نافذ ہونے کے بعد ختم ہو گئی، سال 1988 ایکٹ-اجازت نامے کی تجدید کے لیے درخواست- قرار پایا کہ، اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر* اگر دفعات، سال 1988 ایکٹ کے تحت کسی اجازت نامے کی تجدید کی گئی تھی، تو تجدید کو دفعہ 87 کے تحت عارضی اجازت نامے کے طور پر سمجھا جاتا تھا؛ اور اس کی میعاد تاریخ انقضا ہونے سے پہلے فریقین نئے سرے سے درخواست دیں گے اور قانون کے مطابق اجازت نامہ طلب کریں گے-اگر اپیل کنندہ کو اجازت نامہ دینے کا کوئی حق ہے، تو وہ قانون کے مطابق ہونا چاہیے- قانون کے مطابق کی جانے والی ضروری درخواست کو STA کے ذریعے 1988 کے ایکٹ کی توضیعات کے مطابق نمٹا دیا جانا چاہیے۔

* گجراج سنگھ ودیگران بنام اسٹیٹ ٹرانسپورٹ اپیلی ٹریبونل ٹریبونل، [1997] 1 ایس سی سی 650، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1828، سال 1997۔

او جے سی نمبر 3073، سال 1995 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 9.8.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے کے پانڈا۔

جواب دہندگان کے لیے اے کے گنگولی، کے این ترپاٹھی، ڈی موہنتی، جے آر داس اور پی این مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 9 اگست 1996 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو او جے سی نمبر 95/3073 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے دیا تھا۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ ایک وقت میں اپیل کنندہ کے پاس بین ریاستی راستے پر چلنے والا مستقل اسٹیج کیریج پرمٹ تھا، یعنی، پیرالکھمنڈی سے چتراپور اور گرابندھا ہوتے ہوئے برہم پور۔ موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے نافذ ہونے کے بعد، اپیل کنندہ نے اجازت نامے کی تجدید کے لیے درخواست دائر کی اور یہ تنازعہ پیدا ہوا کہ آیا وہ اجازت نامے کی تجدید کا حقدار ہے یا نہیں۔ چونکہ، تسلیم شدہ طور پر، ایکٹ 4، سال 1939 کے تحت دیا گیا اجازت نامہ 1988 کے ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد ختم ہو گیا تھا، اس لیے اسے 1988 کے ایکٹ کے تحت نئے سرے سے درخواست دینی تھی۔ اس سے قبل جب انہوں نے ایک رٹ پٹیشن دائر کی تھی، او جے سی نمبر 93/3421، عدالت عالیہ نے درخواست گزار کی درخواست پر فیصلہ لینے کے بعد تجدید کے لیے درخواست اور مدمقابل جواب دہندگان کی درخواست پر بھی نظر ثانی کی ہدایت کی تھی۔ تسلیم شدہ طور پر، ریاستی ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے ان کی درخواستوں پر غور کیا اور تجدید کی درخواست کو مسترد کر دیا اور تیسرے مدعاعلیہ کو نیا اجازت نامہ دے دیا۔ مقابلہ کرنے والے مدعاعلیہ کی طرف سے مانگی گئی وضاحت پر، عدالت عالیہ نے نشاندہی کی تھی کہ فیصلے کا مقصد مقابلہ کرنے والے مدعاعلیہ کو دیا گیا اجازت نامہ منسوخ کرنا نہیں تھا؛ اس کے باوجود اپیل کنندہ کی درخواست پر ضرورت پڑنے پر غور کیا جائے گا۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل شری اے کے پانڈا کا کہنا ہے کہ گجراج سنگھ ودیگران بنام اسٹیٹ ٹرانسپورٹ اپیلی ٹربیونل ٹربیونل، [1997] 1 ایس سی سی 650 میں اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر، خاص طور پر پیراگراف 62 میں، اپیل کنندہ نئے سرے سے درخواست دینے اور حکام کے ذریعے قانون کے مطابق غور کرنے کا حقدار ہے۔ اس نے کہا ہے کہ اس نے مستقل لائسنس کی منظوری کے لیے 4.11.1996 پر تجدید کے لیے درخواست دائر کی تھی۔ اس عدالت کے مذکورہ

فیصلے کے پیش نظر، اگر 1988 کے ایکٹ کی توضیعات کے تحت کسی اجازت نامے کی تجدید کی گئی تھی، تو تجدید کو اس ایکٹ کی دفعہ 87 کے تحت عارضی اجازت نامے کے طور پر سمجھا جانا تھا اور اس کی میعاد تاریخ انقضا ہونے سے پہلے، فریقین کو ایف کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ 1988 کے ایکٹ کے تحت نئے سرے سے درخواست دیں اور قانون کے مطابق اس کے تحت اجازت نامہ حاصل کریں۔ عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت اس عدالت کے مذکورہ فیصلے سے مطابقت نہیں رکھتی ہے۔ ان حالات میں، اگر اپیل کنندہ کو اجازت نامہ دینے کا کوئی حق ہے، تو وہ قانون کے مطابق ہونا چاہیے۔ قانون کے مطابق کی جانے والی ضروری درخواست کو STA کے ذریعے 1988 کے ایکٹ کی توضیعات کے مطابق نمٹا دیا جانا چاہیے۔

اس کے مطابق اپیل کو مندرجہ بالا مشاہدات کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔